

اس پس نظر میں مراطیم احمد کے مذکورہ اٹرویو کے مضار و مفاسد کا سمجھیدگی کے ساتھ جائزہ لینے کی ضرورت ہے اللہ ملک کے دینی و سیاسی حلقوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ضمن میں اپنے موقف اور کردار کا بروقت تعین کریں۔

قالہ معاد

• امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بن جاریؒ کی اہلیہ مقبرہ طوبیل علالت کے بعد گزشتہ دونوں ملتوں میں انتقال فرمائیں اِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِحُونَ شاہ جیؒ نے آزادی وطن اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو صبر آنے باوجود جہد کی ہے اس میں ایک بڑا حصہ عزم و حوصلہ کی پیکار اس باہم تنازعون کا بھی ہے اور بلاشبہ ان کا شمار قوم کے محسنوں میں ہوتا ہے۔

• حضرت مولانا قاضی شمس الدین درویش گزشتہ روز دارِ فانی سے رحلت فرمائے اِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِحُونَ مرحوم قدیم طرز کے وضعدار علماء میں سے تھے حضرت مولانا غلام غوث بہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انہیں گھر التعلق رہا ہے انتہائی نیک دل اور حساس بزرگ تھے اور اس دور میں پرانے بزرگوں کی روایات کو قائم رکھئے ہوئے تھے ان کی وفات نے باعمل علماء کے دنیا سے امتحنی چلے جانے کے احساس کو اور زیادہ گھر اکر دیا ہے۔

• لیہ میں شیاہ صحابیہ اور جمعیۃ علماء اسلام کے سرخورم راہ نامولانا عبد الصمد آزاد گزشتہ ہفتے سفاک قاتلوں کی فائزگ سانشان بن کریماؒ شہادت نوش کر کے اِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِحُونَ، مولانا حق نواز جننگویؒ علامہ احسان الہی طہبیرؒ مولانا ایشا راقمیؒ، مولانا احسان اللہ فاروقیؒ اور دیگر علمائے کوچھ عرصہ کے دوران جس بے درودی کے ساتھ قتل ہوتے ہیں اس پر ذمہ دار اداروں کی بے حسی کا نتیجہ ہے کہ علماء کے قتل عالم کا سلسلہ دراز ہوتا جا رہا ہے اور یہ صورت حال حکمرانوں کے لیے بہت بڑا حلیخ ہے۔

• ”الشریعہ“ کے ادارہ قمری کے رکن اور ہمارے پرانے ریفق حافظ مقصود احمد بھی گزشتہ دونوں اللہ کو پیاسے ہو گئے انا اللہ و انا الیہ راجعون حاذن علم و مطالعہ اور باذوق ساتھی تھے جلی کامن تادیرا قہے ہے کا اللہ تعالیٰ بر جوین کو جواہرست میں چکریں لکھی جتنا تو فرمائیں سیاۓ درگز کریں اوس مانند کان مبروح صدر سے نوازیں۔ آمين